



## سوال

(293) شوہر کا بیوی سے چار ماہ سے زیادہ مدت تک غائب رہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے ملک میں کسی لڑکی سے شادی کی تیاری کر رہا ہوں۔ لیکن طالب علم ہونے کی وجہ سے اسے اس ملک (جہاں میں زیر تعلیم ہوں) ساتھ نہیں لاسکتا اور مجھے یہ بھی علم ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا خاوند اپنی بیوی سے چار ماہ سے زیادہ غائب نہ رہے اب مسئلہ یہ ہے کہ میں پھر کم از کم ایک سال سے پہلے اپنے ملک واپس نہیں جاسکتا تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں شادی کر لوں اور اسلام کے اس قاعدہ "ضروریات ممنوعہ کاموں کو جائز بنا دیتی ہیں" پر عمل کرتے ہوئے اپنی بیوی سے سال تک دور ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب بیوی اس پر راضی ہو جائے کہ آپ اس سے اتنی مدت دور رہ سکتے ہیں تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر عطا فرمائے۔ (آمین یا

رب العالمین) (شیخ محمد المنجد)

حدامہ عمدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 371

محدث فتویٰ